

روزنامہ الفضل کا ماحول
مؤرخہ ۲۸ جولائی ۱۹۶۴ء

قرآن کریم سماوی کتب کو پرکھنے کا معیار

یہ ایک فطری قاعدہ ہے کہ جوں جوں لوگ کسی الہی مذہب کے بانی یا کسی دنیوی تحریک کے مخترع سے وقت کے لحاظ سے دور دور ہوتے جاتے ہیں تو ان اس مذہب یا تحریک میں ایسی باتیں شامل ہوتی جاتی ہیں جو اصل مذہب اور اصل تحریک کے منافی یا متضاد ہوتی ہیں۔ یہ عقل دو طرح سے ہوتا ہے یعنی لوگ تو صحرا میں دین اور تحریک میں تبدیلی کرنا چاہتے ہیں اور بعد کے دوسرے لوگ عقیدت کے غلط استعمال کی وجہ سے نئی باتیں داخل کر دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی پارسی اور یونانی کا اظہار کر سکیں۔

دونوں صورتوں میں اصل مذہب اور تحریک مستحسب ہوجاتی ہے اور جب تک کوئی مخالف صورت پیدا نہ ہو اصل مذہب اور تحریک کا چہرہ و کیفیت مشکل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی مذہب کے تاریخ کا مطالعہ کر کے دیکھیں آپ کو یہ دو گز مخالف اثر کرتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلا بدعتہ ضلالتہ یعنی ہر نئی بات دین میں داخل کرنا گمراہی ہے۔ دنیوی تحریکوں میں سے اس کی مثال موجودہ اشتراکی تحریکیں ہی ملتی ہے۔

اس وقت روس اور چین دونوں کا دعویٰ ہے کہ مارکس اور اننگل کے پیرو ہیں لیکن دونوں ملکوں نے اصل میں بہت سی تبدیلیاں اپنی اپنی طرز پر کر لی ہیں اور اب چینی اشتراکیت اور روسی اشتراکیت ایک دوسرے سے بالکل متضاد برپا ہو چکے ہیں۔ دونوں ملکوں میں نظریات کے اختلافات کی وجہ سے ناپاکی پیدا ہوئی ہے۔

دنیوی تحریکیں چونکہ انسانوں کی چلائی ہوئی ہوتی ہیں ان میں تبدیلیاں اتنی آہستہ نہیں رکھیں اور نہ یہ کوئی خاص دیر پا اثر کسی قوم کے کردار پر ڈالیں لیکن دینی تحریکوں میں اصل سے تیز بہر صورت نمودار ہوجانا بڑی اہمیت رکھتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آج جتنے ذہنی مذاہب موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی یہ دعوے نہیں کر سکتا کہ اس کی موجودہ صورت وہی ہے جو اسکے واضعین نے پیش کی تھی

میانیت کو ہی دیکھ لیجئے خود اناجیل اور بے ایسی شہادتیں پیش کی جاسکتی ہیں کہ موجودہ عیسائیت وہ دین نہیں رہا جس کو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش کیا تھا آپ کے بعد آپ کے شاگردوں نے ماحول سے متاثر ہو کر دین کی بالکل شکل ہی بول کر رکھ دی۔ اور جیسے دین سبھی کو معلوم کرنا آج عیسائی مٹریک سے بہت مشکل ہو گیا ہے۔ جبکہ ہم نے کہا ہے یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ ہفتادو زمانہ کے ساتھ ساتھ مذہب و غیرہ کے اصولوں اور اعمال میں آہستہ آہستہ تبدیلیاں قبول کرتی رہتا ہے۔ اور آخر

دین تقریباً بالکل سٹہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ چونکہ اسلام کے سرابانی تمام قدمہ اریان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی قیامت تک اسی صورت میں قائم رہنے کا کوئی وعدہ نہیں فرمایا تھا اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ تمام ایسے مذاہب کی تمام کیفیت ہی بدل کر رہ گئی ہوئی ہے اور وہ الہامی تعلیم جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی رہی ہے اس میں بھی تحریفیں ہو چکی ہیں اور اب یہ مشکل ہو گیا کہ اصل کو نقلی سے علیحدہ کیا جاسکے۔

اسلام اس بارہ میں انفرادی کیفیت رکھتا ہے۔ یہ درست ہے کہ اسلام کو ماننے والے نے بھی بہت سی بدعتیں دین میں داخل کر لی ہیں اور بڑے بڑے اہل علم حضرات اس میں چونک گئے ہیں چنانچہ کچھ دلوں خلاف کتبہ کی تلاش کو بھی بعض لوگوں نے ایک بڑا دینی کردار بنانے کی کوشش کی ہے تاہم اسلام کا یہ خوبی ہے جو دوسرے مذاہب میں باقی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو یہ وعدہ فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر وانالہ لحافظون۔
چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کے دشمنوں نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ قرآن کریم میں زیادہ تر بدعتیں نہیں ہوئی۔ ایک طرف تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول ہے کہ کلا بدعتہ ضلالتہ یعنی ہر بدعت گمراہی ہے تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کا وعدہ صاف صاف

لفظوں میں کیا ہے۔
اب ظاہر ہے کہ کسی کلام کی حفاظت دو طرح سے ہوتی ہے۔ اول یہ کہ اس کلام کے الفاظ وغیرہ میں کوئی تبدیلی نہ ہو سکے نہ کوئی اور کلام اس میں ملایا جاسکے اور نہ اس سے حذف کیا جاسکے۔ آج دنیا میں قرآن کریم ہی ایک واحد سماوی کتاب ہے جس کا صرف اپنا دعویٰ ہی نہیں کہ وہ صحیح و سالم اصل صورت میں موجود ہے بلکہ مساندین نے بھی بڑی بڑی جہان بن سکے بعد مجبوراً یہی قصہ لے دیا ہے کہ قرآن کریم کی عبادت میں کبھی کسی قسم کی تحریف نہیں ہوتی یہ اسی صورت میں اب بھی موجود ہے جس صورت میں یہ نازل ہوا تھا۔

اسلام کا یہ معجزہ کوئی معمولی کیفیت نہیں رکھتا۔ جب قرآن کریم نازل ہوا تھا تو یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں نازل ہوا تھا اور اس کے زول کا زمانہ ۲۳ سال تک پھیلتا ہے۔ لیکن آج کوئی انسان یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ قرآن کریم کا کوئی ٹکڑا ٹکڑا بھی اس سے باہر نہ گیا ہے۔۔۔۔۔

یا کوئی ٹکڑا سا ٹکڑا بھی اس میں باہر سے شامل ہو گیا ہے۔ بڑے بڑے مستشرقین نے بڑے بڑے عقلی گھوڑے دوڑائے ہیں اور ہندی کی چندی نکالنے کی کوشش کی ہے اور قرآن مجید کی آیات کو کیر کر لٹ پٹ کر کے اور سورتوں کو آگے پیچھے کر کے بڑے بڑے دعاوی پیش کئے ہیں اور اس کی ترتیب پر بڑی بڑی خانہ فرسٹیاں کی ہیں لیکن سب سے آخر میں منہ کی کھائی ہوئی ہے اور ان میں سے تقریباً ہر ایک کو اقرار کرنا پڑا ہے کہ قرآن مجید جس صورت میں عمتنا نازل ہوا تھا اسی صورت میں آج بھی موجود ہے۔ یہ بذات خود قرآن کریم کا ایک عظیم معجزہ ہے اور اگر اسکے متعلق اللہ تعالیٰ نے خود وعدہ نہ بھی کیا ہوتا جس کو ایک پیشگوئی سمجھنا چاہیے تو پھر بھی یہ ایک اتنا بڑا معجزہ تھا کہ دنیا کے تمام عباد اللہ کے معجزات اس ایک کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

اپنے کلام کی لفظی حفاظت کے لئے بہت سے لوگوں نے بڑی بڑی کوششیں کی ہیں مگر قرآن مجید سے بعد کبھی کوئی کلام ایسا موجود نہیں ہے جس کی عبارت مشکوک نہ ہو گئی ہو۔ چنانچہ ۱۶ صدی کے اشعار بعض دفعہ دوسروں کے بتائے جاتے ہیں اور دوسروں کے اشعار حدی کے نام سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ عمر خیام کی شاعری ہی کوئی رباعی ہو جس کے اصل ہونے کے متعلق شبہات نہ پیدا ہوتے ہوں۔ خود ہمارے زمانہ کی

اکثر تصنیفات جبکہ برسوں میں ان کی حفاظت کے لئے ایسا دیکھا گیا ہے نہیں کیا جاسکتا کہ ان میں تحریف و تبدیلی نہیں ہو۔ محترم نام دنیا کی تاریخ میں قرآن کریم ہی ایک وہ جگہ ہے جس سے سورج سے جس کی ہر کرن آفتاب عالما ب کر کر نیوں سے بھی زیادہ پائیدار اور اپنی اصل صورت میں دنیا پاشی کرتی چلی جاتی ہے اور تیسرا قیامت تک کوئی چلی جائے گی۔

حفاظت کا دوسرا ایسا معنی حفاظت سے لفظ رکھتا ہے۔ اور لفظاً جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون اس کے اس وعدہ کی حد یعنی لفظی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ بیشک لفظی حفاظت بھی ایک غیر معمولی معجزہ ہے لیکن اسکے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ خود مولانا نے قرآن کریم کی تعلیمات کے خلاف بہت سی بدعتیں دین میں داخل کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ بعض مفسرین نے تو بعض ٹکڑوں کو سابق و سابق سے الگ کر کے عجیب عجیب الٹے معنی کرنے کی کوششیں ہی ہیں۔ چنانچہ جہاں اللہ تعالیٰ نے واضح جنگ کرنے کی اجازت دی ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ دفاع میں بھی زیادتی ظلم ہے وہاں سے ایک عالم فاضل نے ایک ٹکڑا علیحدہ کر کے جارحانہ مملوں کا جواز نکالنے کی کوشش کی ہے۔ اور لاکھوں فی المدین کے یہ معنی کر ڈالے ہیں کہ دین میں داخل کرنے کے لئے تو جبرائیل البتہ جو دین میں داخل ہو گا باہر جانا چاہیے اس کے لئے قتل کے راستہ کے سوا کوئی اور راستہ نہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

الغرض جہاں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر اپنی حفاظت کا حکم لایا ہے وہاں اسے معنی حفاظت کیلئے بھی بند کر دیا ہے جو حدیث مجید میں واضح کیا گیا ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے انسان معیوت کرتا رہے گا جو دین کا روبرو زندہ کرتے رہیں گے جو ان تمام وعدوں کو مٹاتے رہیں گے جو عقلمند لوگ اس پر ایجاد کرتے چلے آئیں گے۔

یہ طریق ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کے لئے اختیار کیا ہے۔ یعنی نہ صرف اسکی ظاہر حفاظت فرماتی ہے جس کو معاند سے معاند بھی محسوس کر سکتے ہیں بلکہ معنی حفاظت کا بندوبست بھی یہی ہے جس کو بھی معاند سے معاند محسوس کر سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ ایک مورخ جیسی روش حقیقت ہے کہ ہر زمانہ میں اسلام کی کھینٹ گھاس پھوس سے صاف کرنے والے (باقی صفحہ پر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
خُذْ بِالْحَبْلِ مِنْ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ
نَحْنَا وَهٖ قَصْدٌ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

خدمتِ فضل اور رسم کے ساتھ ہو اللہ رجمہ المدین

صلی اللہ علیہ وسلم

رسم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۲۰)

نسل انسانی کیلئے رحمت

میرے دل میں خیال گورا کہ جن طرح یہ آواز آتے ہیں ان کے لئے رحمت ثابت ہوئی ہے کیا ان لوگوں کے لئے بھی رحمت ہے۔ کیا انسان سماں کا لحاظ سے بھی اس سے کوئی نفع حاصل کرتا ہے۔ اور اس کا محتاج ہے۔ یہ ایسا خیال میں تھا کہ میں نے دیکھا کچھ لوگ خدا کے لئے کی محبت میں ہر شہ راہیں نکلے ہوئے ہیں اور رات اور دن ایسی حالت میں عبادت کرتے ہیں۔ اور میں نے کچھ اور کو دیکھا کہ سخت سردی میں سرد پانیوں میں گھر گھر ہو کر ڈکراہی میں مشغول ہیں۔ اور ایک اور جماعت کو میں نے گری میں بڑے بڑے لادے جلا کر ان میں بیٹھے ہوئے یا مجموعہ میں ہوش دھک سے گم پایا۔ اور بعض کو میں نے دیکھا کہ انہوں نے ہر گز کیا کہ ہم شادی نہیں کریں گے اور عورت عادت کا اور مرد بیوی کا منہ نہ دیکھیں گے۔ اور بعض نے مجھ سے بھی چیز نہیں کھائیں گے۔ بلکہ ہر سال اپنی مرغوب اشیاء میں سے بعض کو ترک کرتے چلے جائیں گے۔ میں نے ان لوگوں کو اس حال میں دیکھا اور میرا دل تردد میں پڑ گیا۔ ایک طرف ان کی شاندار قربانی تھی ان کی قدر دانی پر اگلے کتنے ہی اور دوسری طرف میرا دل بول کر تھا کہ کیا خدا تعالیٰ نے تمام حسن اور خوبی اس لئے پیدا کی ہے کہ اس سے قانہ نہ اٹھایا جائے اور اسے ترک کیا جائے۔ اور کیا اس سے خیر اٹھائے یا ہمتا نہیں آتا۔ کہ اس سے سب کچھ سبب فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے؟ اور حقیقی فائدہ کے لئے کچھ بھی نہیں ہیں۔ اس لئے کہ میں تھا کہ میں نے پیر دی آقا پر بندہ ہوتی ہوئی سنی۔ مجھے یوں معلوم ہوا کہ جیسے ان آقا کے مالک کی کجاء دول کی گہرائیوں تک پہنچتی ہے اور انسانی عظمت کی گہرائیوں اس پر روشن ہوجاتی ہیں یا پیسے کوئی دول کی داقت اور انسانی خواہشات

اور اسے نادانوں کی تم یہ نہیں سوچتے کہ خدا تعالیٰ نے صرف تم پر اپنے ہی حق مقرر نہیں کئے اور جب اس نے تم کو دنیا کی اطلاع بنایا ہے تو اس نے تم پر اپنے دوستوں کے بھی اور اپنے ہمسایوں کے بھی اور اپنی قوم کے بھی بھائیوں کے بھی حق رکھے ہیں۔ تم ان سب حقوق کو سمجھو کہ اگر اس ہمت کی زندگی بسر کرتے ہو تو تم اپنی زندگی کے ارادے سے دس برس کے ترک ہوئے ہو۔ اور گناہ کی دلدل سے نکلنے کی بجائے اس میں اور بھی پھنس جاتے ہو تمہارا تار وال نہ کرتا تم میں عفت میرا نہیں کرنا۔ اگر اس انسانی کے فنا کا بھی نام بھی ہوتا۔ تو خدا تعالیٰ ان کو پیدا کیا کیوں کرتا؟ کیا تم اس کام میں قصور نکالتے ہو۔ جو خدا تعالیٰ نے کیا؟ اور اس کی

انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ قیام غرض سے کہ تم کو ترقی حاصل ان دول تنظیموں کو اپنے آپ کو تفرقہ اور شقاق کا موجب بنانا چاہیے

جماعت کی ترقی اور مضبوطی کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

صدر صدر صاحب صدر امام احمدیہ پاکستان

(تسطہ نمبر ۲)

انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہنرمندہ الصبر کی بعض مزید ہدایات بطور یاد دہانی ذیل میں شائع کرانی جا رہی ہیں جماعتیں اور احباب حضور کی ان زہری ہدایات کو ذہن میں سمجھ رکھیں اور ان پر عمل کرنا حق عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمایا:

حدیث حقیقت ہماری غرض انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے قیام سے یہ ہے کہ جماعت کو ترقی حاصل ہو، یہ غرض نہیں کہ تفرقہ اور شقاق پیدا ہو۔ پس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں اپنے آپ کو تفرقہ اور شقاق کا موجب نہیں بنانا چاہیے۔ اگر کسی حصہ میں شقاق پیدا ہوا تو خدا تعالیٰ کے سامنے تو وہ جواب دہ ہوں گے ہی میں سے کہنے میں وہ جواب دہ ہوں گے یا جو بھی امام ہوگا اس کے سامنے انہیں جواب دہ ہونا پڑے گا۔ کیونکہ ہم نے یہ واقعہ ثواب حاصل کرنے کے لئے جیسا کہ میں اس لئے میں نہیں کہنے کہ جو طاقیت پیسے سے حاصل ہے اس کو بھی منافع کرنا جائے۔ (الفضل، ۳ جولائی ۱۹۶۲ء)

پیدا کرنے میں تفرقہ کرتے ہو۔ یا ان کو کسی کی نہیں کہ تم نفس کو بلا دو کہ وہ دو۔ اور دروازدوں کی موجودگی میں دغا میں پھانسا نہ کرنا آؤ۔ بلکہ کسی سے ہے کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کی بنائی ہوئی حد بندیوں کے اندر استعمال کرو تا تمہارے اندر صلح بخون پیدا ہو۔ اور تم نیک اعمال پر قادر ہو جاؤ

میرے دل میں یہ بات اس قدر خوبصورت اور یہ نصیحت ایسی پاکیزہ تھی کہ انسانوں کے حرم جملے ہوئے چہرہ پر رونق آگئی۔ اور وہ وحشت زدہ مخلوق جو اپنے سایوں سے بھی ڈر کر بھاگتی تھی۔ اس نے پیر انسانیت کا پیر بن لیا۔ اور خدا کی بنائی ہوئی خوبصورتی کو ایک نئی نگاہ سے دیکھنا شروع کیا۔ وہ جو ہر شے کو اپنا دشمن سمجھتے تھے اور ہر شے میں شیطان کا ہتھ پکڑنا شروع دیکھتے تھے اور دنیا کو دشمنوں سے گھرا ہوا خیال کرتے تھے۔ اور اپنے آپ کو منہ تنہا سمجھتے ہوئے دیکھنا شروع ہوئے پھر تھے۔ میں نے دیکھا ان کے چہرہ پر اس لطیفانہ ظاہر ہونے لگا۔ بچانے ہر چیز کو دہر خیال کرنے کے تریاق کی خوبصورتی بھی انہیں نظر آنے لگی اور جاتے آتے آئے دشمنوں میں گھرا ہوا محسوس کرنے کے وہ یہ چہرے کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم پر ان کے ہر گز پیدا کئے ہیں۔ اور ہر پڑاؤ پر ان کی راہ عثمانی کے لئے عافیتوں رکھتی ہیں۔ تب انہوں نے اپنی جلا جلاؤں پر ہدایت کا اظہار کیا اور اپنی توجہ خیر و انور کس کا اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگے کہ میں نے دنیا کو ہمارے دشمنوں سے نہیں بھرا بلکہ دوستوں کے سمور کیا ہے۔ اور شکر و امتنان کے جذبہ سے متاثر ہو کر اپنے مرنے اور اپنے مرنے کے آگے سمجھ میں لگے۔ میرے دل سے اس کی ایک آہ نکلی۔ اور میں نے کہا کہ یہ آواز نسل انسانی کے لئے بھی رحمت ثابت ہوئی۔

گزشتہ انبیاء کیلئے رحمت

جب میں نے محسوس کر لیا کہ انسانان خاطرہ نیک ہے اور اس میں اعلیٰ تہذیب کے جوہر چھپیے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہ میں فیر محمد دہیں تو میں نے کہا کہ آؤ دیکھیں انہوں نے کیسے کیسے باکمال وجود پیدا کئے ہیں۔ اور نسل انسانی کے اعلیٰ نمونوں کا مطالعہ کریں۔ اور دیکھیں انہوں نے کن کن کمالات کو حاصل کیا ہے اور کن بلندیوں تک پہنچاؤں کی ہے۔ اور میں علم خیال میں ہندوؤں کی طرہ سے مخاطب ہوا۔ اور ان سے دیکھا کہ آپ لوگ دعوے کرتے ہیں کہ آپ میرے قیام قیوم ہیں۔ اور آپ کا مذہب سب سے برتر ہے کیا آپ کے مذہب میں کوئی باکمال لوگ نہیں

بیرا ہوتے ہیں؟ مجھے یہ سنا خوشی ہوئی کہ ہنر
 قوم جو بڑے بڑے بالکل لوگ کر رہے ہیں۔
 میرے سامنے انہوں نے دیوں کے ریشوں کی
 توصیف کی۔ متوجہ کی خبر دی۔ بیانیہ جی سے ہنر
 کھایا۔ کوشش ہی کے حالات سنائے۔ رام چندری
 کے واقعات سے آگاہ کیا اور میرا دل ان کی
 باتوں کو سن کر اور انہی کو دیکھ کر بنا نے
 لگا جدو جہد کو معلوم کر کے بہت ہی لطف میں
 آئے۔ تب میں نے ان سے سوال کیا۔ آپ کے
 پاس میں بڑھ مت ولا لیتے ہیں کچھ ان کے
 باقی کسبت بھی مجھے خبر دی۔ انہوں نے کہا کہ
 وہ تو ایک دھوکہ خوردہ انسان تھے کچھ ایسے
 حد واسی آدمی نہ تھے۔ میں نے کہا کسی اور
 قوم کے بزرگ کا حال بنا نہیں لیکن انہوں نے
 یہی کہا کہ ہمارا مذہب سب سے ختم ہے۔ اور
 خدا تعالیٰ نے سب ہدایت ہمارے بزرگوں کی
 معرفت دینا کو دیکھنے۔ اس کے بعد اسے کسی
 اور اہام کے پیچھے اور معرفت کا راستہ بنانے
 کی ضرورت ہی کیا تھی؟ تب میں بدھ مت والوں
 کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے اس مذہب کے
 باقی کے حالات پوچھے۔ انہوں نے یہ بھی
 کے جو حالات سنائے وہ ایسے دلکش اور
 خوش تھے کہ میرا دل بھر گیا اور ان کی محبت
 میرے دل میں گونجی اور میں نے کہا کہ آپ کے
 مذہب کے بانی واقع میں بڑے آدمی تھے انہوں
 نے خود کو برداشت کے اور دوسروں
 کو سکھ دئے۔ خود تکالیف برداشت کیں۔
 اور دوسروں کو آرام پہنچایا۔ اپنی زندگی کی ہر
 گھڑی کو نبی نوع انسان کی نیر خدایا میں صرف
 کیا۔ ان کے حالات بالکل کوشش اور

اسکے سامنے۔ بندوں کو خدا تعالیٰ کی طرف پھیر
 لانے کے لئے انکی ملک و دو کچھ ایسی شاندار حق
 کہ ہنر خون میں بھی حیات پیدا ہوئی تھی مگر
 دل بھی حرکت کرنے لگتا تھا۔ یہی نہ ان کے احوال
 معلوم کئے اور بہت ہی فائدہ حاصل کیا۔ میں نے کہا
 وہ بالکل کوشش۔ رام چندر بدھ کا نمونہ تھے۔
 اور واقع میں اس قابل کہ ان کے نمونہ سے
 فائدہ اٹھایا جائے اور ان کے نقش قدم پر
 چلنے کی کوشش کی جائے۔ لیکن میری حیرت کہ کوئی
 اتنا بزرگ نہیں۔ جب ان کے سامنے والوں نے
 اس بات کو بہت ہی بڑا مانا اور اس قول میں
 اپنے بزرگ مہر دار کی ہنر محسوس کی اور کہا کہ
 آپ کو معلوم نہیں کہ ہندوؤں کا حلقہ تو بڑا وسیع
 ہے آپ نے نہیں سنا کہ ان کا حلقہ تو وسیع
 ہے اور اندر سے۔ اور اگر آپ ہماری نسبت
 بڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ بڑا دوح
 کے نام ہیں۔ پھر آپ نے اس طرح ان لوگوں کے
 بزرگوں کو ہمارے آقا سے شائستہ دلی میری
 حیرت جو دوسری اقام کے دوسرے پہلے ہی
 ترقی پزیر تھی اور بھی بڑھ گئی اور میں مجھے حیرت سے
 دوسری قوموں کی طرف متوجہ ہوا۔ میں نے ہنر
 کو مخاطب کیا اور ان سے ان کے بزرگوں کے
 حالات دریافت کئے۔ انہوں نے ایک بابلسا
 بزرگوں کا پیش کیا۔ انہوں نے دنیا کی ابتداء
 آدم سے بیان کی اور لوح کے طوفان اور
 اس کی فتوحات کا ذکر کیا۔ پھر ابراہیم اور
 اس کی کامیابیوں اور اس کی اور تعقیب اور
 یوسف اور موسیٰ اور ہارون اور داؤد اور
 یسعیاہ اور عزرائیل اور ان کے علاوہ مسیوں
 اور بزرگوں کے کارناموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے

خصوصیت سے موسیٰ کا ذکر کیا کہ وہ بہت بڑے
 نبی تھے اور ان کے ذریعہ سے دنیا میں شریعت
 تکمیل ہوئی۔ اور انہوں نے کہا کہ ان کی شریعت
 کے احکام ایسے کامل ہیں کہ جب تک زمین اور
 آسمان قائم ہیں کوئی شخص ان کا ایک شمشیر بھی
 مٹ نہیں سکتا۔ میں نے دیکھا اس سلسلہ میں ابراہیم
 اور موسیٰ اور داؤد و خاص شان کے ان ان
 تھے۔ ابراہیم کے حالات تو ایسے تھے کہ دل
 محبت اور بیار کے جذبات سے لرزتا ہوا جاتا
 تھا اور موسیٰ کی قومی تربیت کی جدو جہد اور
 خدا تعالیٰ کی طرف ایک بیچ کی سعی سادگی کے ما
 رجوع اب دیکھنا نظر آتا تھا کہ وہاں سے بننے
 کو دل نہ جاتا تھا مگر داؤد کا حلقہ بھی کچھ کم
 ولولہ انگیز تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ داؤد کے
 ہر ذرہ میں محبت کی بجلی مرآت کر گئی تھی اور انکی
 آواز کی ہر لہر میں موسیقی کی مدورے ناچتی ہوئی
 معلوم ہوتی تھی۔ ان کے درد انگیز نوحے زمرق
 اور خدا تعالیٰ کی محبت کی گہرائیوں کا پتہ دیتے تھے
 بلکہ ان کے حقیقی گیتوں میں ایسا ایسے مستوح کی
 محبت کا بھی اظہار تھا جو ابھی دنیا میں پیدا نہیں
 تھا مگر ان کی بصیرت لوگوں کو اسکی انتظار تھی اور
 وہ اپنے دوحائی آنکھوں سے ہی دیکھ کر اس کے
 عاشق ہو رہے تھے۔ مجھے موسیٰ کی باتوں میں
 بھی یہ جھلک نظر آئی مگر وہاں ایک فلسفی لڑتا ہوا
 مجھے دکھائی دیا اور داؤد کے نوحوں میں عشق کا
 نغمہ اور محبت کا مسوز بایا جاتا تھا۔ ایسا معلوم
 ہوتا تھا۔ داؤد و سلاطین ایک ہی وقت میں مروج
 جانے لگا دیکھا کبھی ایک کے جلال کو دیکھتے اور
 اور کبھی دوسرے کے جلال کو۔ وہ ایک کی توت
 عاکسہ پر عشق عشق کرتے تو دوسرے کی قربت

منحکم ہے۔
 میری روح ہر دے بزرگوں کے حالات
 معلوم کر کے پیر سرور ہوئی اور اسے خیال کیا
 یہاں سے مجھے میری بلے جینی کا علاج سے گا اور
 اسے ان سے دریافت کیا کہ آپ لوگوں کا خیال
 ہندوؤں اور بدھوں اور زرتشتیوں کے بزرگوں
 کے متعلق کیا ہے؟ میری حیرت کی حد نہ رہی جب
 انہوں نے بھی مجھے یہ جواب دیا کہ آپ ان لوگوں کے
 دھوکے میں نہ آئیں۔ ہر گز لوگ تھے۔ اہام تو صرف
 جراتی ہیں ہو سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی زبان میری جراتی
 ہے اور محبت کی زبان بھی جراتی۔ اور خوش تھی
 جراتی زبان ہی بولتے ہیں۔ اور ان لوگوں کا
 دھوکے تو سن کر اور پراگرت اور اپلوئی
 زبانوں میں اہام کا ہے۔ ان کے دھوکے تو بہت
 غلط ہیں۔ بعض لوگوں نے امتحان کیا کہ شہنشاہ کی
 زبان بھی تو آپ کے نزدیک جراتی تھی۔ پھر پیش کیا
 سن کر، پراگرت اور اپلوئی جاننے والوں کے
 دلوں میں دھوکے ڈال لیتا تھا تو خوش تھی نیک
 باتیں کہیں نہیں ڈال سکتے تھے؟ اور بیکہ لوگ بھی
 خدا تعالیٰ کے مخلوق تھے تو ان کے لئے خدا تعالیٰ
 نے کیا کیا مگر انہوں نے ان باتوں کی طرف توجہ
 نہ کی اور کہا سب مخلوق ایک ہی نہیں ہوتی۔ ہم خدا
 کی پسندہ قوم ہیں۔ ہم اور دوسرے برابر نہیں
 ہو سکتے۔ میرا دل پھر اندر ہی اندر مٹنے لگا۔
 مجھے پھر تو رعبا غائب ہوتا ہوا اور تاریکی
 پھیلتی ہوئی نظر آئی۔ اور میں افسردہ دل
 سے مسیوں کی طرف مخاطب ہوا۔ میں نے عالم
 خیال میں ان سے بھی مسیح کے متعلق سوال
 کیا اور انہوں نے جو حالات ان کے سنائے
 وہ ایسے درد ناک تھے کہ میری آنکھوں میں
 بار بار آنسو آجاتے تھے۔ میں نے کہا بڑے
 بے بزرگ بھی بالکل دوسری اقوام کے بزرگوں
 کی طرح بہت بڑے پابریکے تھے مگر میری اس
 بات سے خوش ہونے کی بجائے وہ لوگ
 ناراض ہوئے اور کہا کہ آپ دوسرے
 بزرگوں کا ذکر نہ کریں۔ پھر ہوسے باہر تو
 کوئی بزرگ ہوا ہی نہیں اور ہر دے بزرگ
 بھی گود خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے مگر
 سب کے سب گنہگار تھے۔ آدم سے لیکر ملائی
 تک بلکہ کئی ایک بھی پاک نفس نہیں
 گزرا۔ پاکیزگی صرف خدا تعالیٰ کے پیٹے کو
 حاصل ہے جو مسیح کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ میں نے
 کہا اور باقی تو ہیں؟ انہوں نے کہا وہ مسیح پر
 ایمان لاکر پنے سکتے ہیں۔ میں نے کہا مسیح کے بے
 کے لوگ تو اس طرح پنے سکتے ہیں۔ پہلے لوگ
 کوشش۔ رام چندر۔ بدھ اور زرتشت جیسے لوگ؟

تحریک وصیت

انا سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

”یہ نثر لفظ ضروریہ میں جو اوپر (رسالہ الوصیت میں۔ ناقص) لکھی گئیں
 آئندہ اس مقبرہ ہشتی میں وہ دفن کیا جائے گا جو ان نثر لفظ کو پورا کرے گا
 ممکن ہے کہ بعض آدمی جن پر بدگمانی کا ماہ غالب ہو وہ اس کا زوالی میں
 ہمیں اعتراضوں کا نشانہ بناویں۔ اور اس انتظام کو اغراض نفسانہ پر مبنی سمجھیں
 یا اس کو بدعت قرار دیں لیکن یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے کام میں وہ جو چاہتا ہے
 کرتا ہے۔ بلاشبہ اسے اوردہ کیا ہے کہ اس انتظام سے مناق اور مومن میں تیز کرے
 اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ بزرگوں کی الہی انتظام پر اطاعت پاکر بلا وقت اس نثر میں
 پڑتے ہیں کہ دعوائی حضرت کل جائد کا خدا کی راہ میں بلکہ اس سے زیادہ
 اپنا جوش دکھاتے ہیں وہ اپنی ایمانہ اور پھر لگا دیتے ہیں۔
 غیر موصی احباب کو نظام وصیت میں جلد سے جلد شائق ہو کر حضور کے ارشاد کی تعمیل کوئی چاہیے۔
 (سیکرٹری مجلس کارپرداز ہشتی نمبرہ۔ دیوبند)

رام چندری کی طرح کے ہیں۔ اور وہ بھی اپنی
 کی طرح آسمان روحانیت کے چمکتے ہوئے ستارے
 ہیں۔ پھر معلوم ہندو لوگ ان کو کیوں اچھا
 نہیں سمجھتے اور ان کے حق کی قدر نہیں کرتے
 انہوں نے جواب دیا کہ آپ کو غلط فہمی ہے۔
 ہمارے گونا گویا اور رام چندری اور کرشن جی
 میں کوئی تناسب نہیں۔ آپ جو کچھ کرشن جی
 اور رام چندری کی نسبت سنتے ہیں وہ کوشش
 اور کہاں ہیں ہندوؤں کے بزرگ ہمارے
 مذہب کے باقی کی حقیقت تک کہاں پہنچ سکتے
 تھے؟ میں نے ہر چند اصرار کیا کہ وہ لوگوں کو
 کے بزرگوں کے حالات آپس میں متناہم ہیں اور
 ان کے مخالفوں کے بھی۔ لیکن بدھ مت کے
 لوگ نہ مانے اور نہ مانے۔ اور میں زرتشتیوں
 کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے پوچھا کہ کئی
 ان میں بھی کوئی بزرگ گورا ہے؟ زرتشتیوں
 نے اپنے بزرگ زردشت کے احوال نہ مانے
 جن کو سن کر میرے دل کی کل گنجی اور میرا
 سینہ خوشی سے بھر گیا کیونکہ اس میں وہ سب
 کی زندگی ایک اسلے درجہ کا سب سے بھی بڑی
 کے خلاف اس کی جدو جہد نیک کی قیام کے لئے

اذکر موقوفہ بالخیر

میری والدہ مرحومہ

(محکم عبدالغنی صاحب دارالرحمت شہرقی ربدہ)

سے سے ہے۔ اس پوس کی حالت میں آپ نے
 دہلی آج کو لبیک کہا۔ انا اللہ ما ابدا
 اللہ تعالیٰ اعلیٰ عین میں آپ کو اپنے فضل و کرم
 سے بلند درجات عطا فرمادے۔ آمین تم آمین
 آپ جو عرصہ دراز سے لائبریری میں مقیم تھیں
 آپ کا اصل آبائی وطن ضلع جالندھر تھا۔ لائبریری
 سے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (ابوہ اللہ) سے
 سے ہیبت کا شرف حاصل کیا تھا جس کے بعد اپنے
 دینی و دوحانی احوال میں نہ صرف یہ کہ خود بھی
 غیر معمولی ترقی کی بلکہ اسی ماحولی میں اپنی اولاد کی
 ماحول پر رینک تربیت کا انتہام دیکھا جاتی
 قربانچہ پیش کرنے سے بھی آپ نے دریغ نہ کی۔
 چنانچہ خرقان فرانس کے لئے جو مال کی ضرورت تھی
 آنے پر اپنے چاندل زندہ جوان بیٹے پیش کرنے
 اولاد ذرہ لوزی میرا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ
 المسیح الثانی (ابوہ اللہ) شہرہ الخیر نے الہی ایمان میں
 اپنی ایک تقریر میں ہماری والدہ کے اس جذبہ
 قربانی کو سراہتے ہوئے ذکر فرمایا کہ خدان عورت
 نے اپنے چاندل بیٹے پیش کر دیئے ہیں۔ خدان
 کے فضل اور آپ کی دعاؤں اور نیک تربیت کے
 سبب بڑا لڑکا پیدا کر دیا اور اس کی نرس بھی
 دیکھیں جن خدمات دینیہ بجالانے کا غضب رکھتی
 ہے۔ تاہم ہمارے بڑے بھائی کرم سزای غلامی
 صاحب جو قریب سا تھے برس کی عمر میں پانچ سال
 قبل فوت ہوئے ہیں وہ اپنے اخلاص اور اہمیت
 کے لئے جان نثاری کے باعث نمایاں حیثیت
 رکھتے تھے۔ چنانچہ قول احمدیہ کے بعد لفظ
 انہوں نے اپنی وفات تک کم از کم کھسک مسجد
 روحول کو احمدیت میں شمول کرنے کی مساعرت پائی
 محکم کعبائی صاحب موصوفت کی وفات
 کے بعد محترمہ والدہ صاحبہ کو خا کا اپنے
 پاس لاکھ پورے روپے کے آیا اور پھر ان کی
 خواہش کے مطابق ان کی وصیت بھی کروادی
 تھی۔ آپ کی نماز جنازہ محترم مرانا جلال آباد
 صاحب شمس نے پڑھائی۔ اور آپ کی خواہش و
 وصیت کے بموجب آپ کو مقبرہ بہشتی ربدہ میں
 دفن کیا گیا۔

بالآخر احباب و بزرگان سلسلہ خدمت
 میں درخواست کیے کہ دعا فرمائیں کہ لاکھ
 مرحومہ کے درجات بلند فرمادے اور ان کی
 ہمارے حق میں نیک دعاؤں سے ہمیں بہرہ ور
 فرماتا رہے۔ آمین۔ اس وقت آپ کی اولاد
 میں سے دور کے اور ایک لڑکی زندہ ہیں
 اور بڑے پوتیل اور لڑا سے لائبریری میں
 پھاڑا گان کی تعداد ۵۰ کے قریب ہے۔ اٹھ تالیف ان
 کا حفظ و نامہ ہو۔ آمین۔

میری دائرہ حرہ بیون بی بی صاحبہ پورہ
 محترم ملک محمد الین صاحب مرحوم لہجہ تقریباً
 سال مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۱۶ء بروز بدھ دفات
 پاکر اس دنیا سے خانی سے عالم جاودانی کو انتقال
 فرمائیں۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون
 مرحومہ نے تقریباً چالیس سال قبل حضرت
 خلیفۃ المسیح الثانی (ابوہ اللہ) کے مبارک عہد
 میں ہیبت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے
 کی سعادت حاصل کی۔ آپ نہایت نیک۔ پابند
 موم و صلوات و تہجد گزار دعاؤں میں شغف
 رکھنے والی خاتون تھیں۔

وفات سے چند دن قبل آپ نے بتایا کہ
 جیسا آپ لوگ (یعنی خاکسار اور خاکسار کی میری)
 میری تیار دردی کے دوران میرے بند کے
 وقت آرام کرنے کے لئے میری چار پائی سے
 علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ تو کشفی حالت میں فرشتوں
 کو دیکھتی ہوں۔ جو مجھے نہایت درجہ قیمتی
 موتیوں کا ڈال پھرتے ہیں اور پھر مجھے ایک
 خوشنما باغ میں سمیر کرنے کے لئے سے جاتے
 ہیں۔ جس کی دیواریں اور فرش وغیرہ سب
 سنگ مرمر کے نہایت خوبصورت ہیں اور سجا
 موتی بڑے ہوتے ہیں۔ آسمان کے ستارے
 دن دن دلکش حقیقوں کی طرح جھلکتے ہیں۔
 اس کشف میں مرحومہ کے نیک انجام کی ثبات
 تھی جو بفضلہ پوری ہوئی۔

ابھی ابام میں ایک دن آپ نے بتایا کہ
 میں نے دیکھا کہ میری جیب میں وہ فرشتے ایک
 چمچی ڈال گئے ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ میں تو
 آن پڑھ ہوں اسے کسی طرح پڑھوں۔ یہ گویا
 ان کی اجمل کا پردہ نہ تھا۔

۲۔ میری والدہ مرحومہ نے اپنی سادہ زندگی
 کے دوران گھڑی سے باقاعدہ وقت
 پر پختہ کی کبھی مزدور محسوس نہ کی تھی۔ لیکن
 وفات کے روز آپ نے صبح سویرے کھانے کے
 بعد صبح میں طرز پر گھڑی کا وقت دریافت کیا
 جب بتایا گیا کہ پونے سات بجے ہیں تو آپ نے
 کہا کہ ابھی وقت نہیں پڑا، اس دن آپ نے
 ہمیں کھانے کو بھی کہا کہ اپنے آپ کو ہانا
 دھو کر تیار کرو۔ مختصر یہ کہ اس دن دوپہر کے
 بعد پانچ بجے پوری ہوئی وہ اس دن دوپہر کے
 میں آپ کی وفات واقع ہوئی۔ جب تک حافظ
 محمد رمضان صاحب وفات کے قریب آپ کو
 سورہ یسین سنار سے تھے تو بے عجز سے
 سنتی رہیں اور پھر انشاء اللہ جلال کرے
 اور آمین وغیرہ دعا تھیں کلمات بھی آپ کی زبان
 کا حفظ و نامہ ہو۔ آمین۔

سے پانی کا گلاس لگا کر جس طرح کوئی روک لے وہ
 اس کی شکل کو محسوس کرے لیکن اس کی نزادت
 اس کے من کو نہ پہنچے بالکل میرا ہی حال تھا مجھے
 یوں معلوم ہوتا تھا اس آواز کا صاحب بالکل میرے
 پاس ہے اور باوجود اس کے اس کے اور میرے
 درمیان ۱۳۰ عدد یوں کا لمبا لچھڑا تھا جس میں اس کے
 دامن کو چھو نہ تھا جو میری ہاتھ نہیں رکھتا تھا اس
 وقت میلوں چاہتا تھا کہ اگر مجھے ڈاؤن ٹیبل چاہیں تو
 میں انہیں پکڑا کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 وہ مستقبل کے لئے کہیں اور میں خانی کے شلوے
 کیونکہ انہیں اس امر کا شلوہ تھا کہ وہ اس کی خوب
 سے تیرہ سو سال پہلے کیوں پیدا ہو گئے اور مجھے
 اس کا انوس ہے کہ میں تیرہ سو سال بعد میں کیوں
 پیدا ہوا ہوں

(باقی)

لیڈر بقیہ صفحہ

محمد میں پیدا ہوتے آئے ہیں اور انہی کی فطرت میں
 اصل صورت میں معزنی لگا دے بھی ہم تک پہنچتی
 ہے اور تینت تک پہنچتا چلا جائے گا۔
 یہ سچ ہے۔ جو نہیں نہیں اگر ہم یہ
 دیکھنا چاہیں کہ فلاں دن جس کی موجودہ صورت
 ہو چکی ہے اصل میں کیا تھا تو ہم قرآن کریم کے معیار
 سے اصل اپنی تعلیم کو تقی سے علیحدہ کر کے میں خبر
 بالامستقل خود یوں کی وجہ سے صرف قرآن کریم ہی ایک
 وہ کوئی ہے جس پر ہم تمام الہامی کلمات لے لے لے لے
 کتب کو کسر دیکھ سکتے ہیں اور تحقیقات کی کھانی
 میں ڈال کر سونے کو کھوٹ سے علیحدہ کر سکتے ہیں۔

(باقی)

درخواست دعا

برادرم کرم ہیں ام شریف صاحبہ بیگم اور دیگر
 پرنسز انڈیا ٹیٹھ لینی لاپور۔ گزشتہ دو ہفتے سے
 دل کی بیماری کے باعث میں پوری اور معاف
 میں عاجز جماعت دعاؤں کا شرف تھیں مدد
 حاصل مہار سے آئیں۔
 عبدالکیم خالد۔ جیرنس ڈاندر شہر شیکھ لینی لاپور

دعا کے مغفرت

عزم محمد علی صاحب پشتر ساکن نمبر ۱۱
 ضلع شکر پور بدھ منگل مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۷ء
 مجھے دیہہ اپنے مولانا سے جیتنے سے ملے ناظر
 وانا اللہ راجعون۔ ذات کے وقت آپ
 کی عمر تقریباً ۹۰ برس تھی آپ ۱۹۰۸ میں
 حضرت خلیفۃ المسیح کے قریبیت کر کے سلسلہ عالیہ
 احمدیہ میں شامل ہوئے اس وقت سے کہ انہیں
 تک احمدیت کے شہانی رہے سلامہ بہ حضرت خلیفۃ المسیح
 الثانی (ابوہ اللہ) کی اہمیت جاری رہے قرآن میں جو جہاد
 احمدیہ میں کرنا تھا آپ کے جہاد بزرگ اور حضرت امیر
 میں جو جہاد بزرگ ہیں ان کے گمان کو کھیل مہار سے آئیں۔
 خاکسار یہ لکھتا ہوں کہ دعاؤں کے ذریعہ آپ کی اولاد
 میں سے دور کے اور ایک لڑکی زندہ ہیں اور بڑے
 پوتیل اور لڑا سے لائبریری میں پھاڑا گان کی
 تعداد ۵۰ کے قریب ہے۔ اٹھ تالیف ان کا حفظ و
 نامہ ہو۔ آمین۔

وہ نیوں کے مجھے۔ وہ تقریباً ہی بیعت جانگی تھیں
 ان کا کیا حال ہے؟ انہوں نے انوس سے
 سر ملایا اور کہا کوئی پوجت دہی پائے گا جو
 بیعت کی ہے گنگہ موت پر ایمان لاتا ہے۔ جو نہ
 سبج کی قوم معزنی قوم قومی میرا دل یا میری
 جگر گوارا میں نے کہا خدا یا یہ کیا بات ہے تو نے
 من بر میگہ پیا کیا ہے لیکن میری قوم ہماری
 جگہ کے حسن کو نہیں دیکھ سکتی کیا یہ حسن ہی نہیں
 ہے میں حسن مجھ ہا ہوں یا لوگوں کی نظر کو دلچسپ
 ہو گیا؟ میں اسی خیال میں تھا کہ پھر مجھے وہی بیاری
 آواز دہ شاکل آواز۔ وہ بیچارہ راستہ دکھانے
 دانی آواز بلند ہوتی سانی وہی اس نے کہا سونے
 دیکھ بھلے ہوئے لوگو! دنیا کی کوئی قوم نہیں
 جس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی نہ آئے ہوں
 خدا تعالیٰ رب العالمین ہے کسی خاص قوم کا رب
 نہیں وہ عالم نہیں اور ہوشیار کرنے کے بغیر سزا
 نہیں دتا پھر کس طرح ہو سکتا تھا کہ اس کے عذاب
 تو ہر ملک میں آئے لیکن نبی ہر ملک میں نہ آئے؟
 خدا تعالیٰ کوئی زبان نہیں وہ زبانوں کا پیدا کرنے
 والا ہے اس کا الہام بتوں کی زبانیں نازل ہوتا
 ہے میں قوم کو وہ مخاطب کرتا ہے اسی کی زبان میں
 وہ کلام کرتا ہے کہ لوگ اس کی نازل کردہ باتوں
 کو سمجھیں خدا کے سب کی راز یہ اور کیا ہے ان
 میں تمہارے نمونہ ہے جو ان میں سے ایک
 کا بھی انہار کرتا ہے خدا تعالیٰ کی درگاہ سے
 ماننا چاہتا ہے اور جو ان کے نقش قدم چلتا ہے
 برکت پاتا ہے اور برکت حاصل کرتا ہے میری ریح
 اس آواز کو من کرنا خدا تعالیٰ کے سامنے مجھ میں
 گر گئی اور میں نے کہا لے پیارے مالک!
 اگر یہ آواز تیری طرف سے بلند رہتی تو میں تباہ
 ہو جاتا۔ مجھے تو سن کر کہ پھانے کا مادہ دیا
 ہے۔ اندھا من سے بے خبر رہ کر دنیا کی اس
 کیفیت سے متاثر ہوئے رہ سکتا تھا جو میں
 نے دیکھی۔ لیکن میں جسے نہ آئے انکھ دی اگر اس
 آواز کو نہ سنت دیوان ہو جانا باگلوں کی طرح کہے
 پھاڑ کر جنگلوں میں نکل جاتا مجھے تو شکر ہے۔ راجہ خیر
 باد۔ زردشت۔ مولانا علی علی گڑھی کی طرف
 نظر نہیں آتا میرے لئے یہ عقیدہ لا ملال تھا کہ حسن
 موجود ہے لیکن لوگ اسے نہیں دیکھتے گزرتا
 مشکل اور احسان ہے کہ تو نے اس آواز کو بلند
 کیا میرا دل اس وقت اس آواز دہلی کی محبت سے
 بھی اس قدر لرز رہا کہ میں نے سمجھا کہ میرے صبر
 کا پیلا بھی ٹھک جائے گا میرے سینے سے پھر
 ایک آنکھ اور میں نے کہا یہ آواز تو سب دنیا
 کے بزرگوں کے لئے ایک رحمت ثابت ہوئی اور
 میں نے بے تاب ہو کر اس آواز کے مالک کے پاس
 کو بلوایا چاہا لیکن میرے اندر اس کے درمیان تیرہ
 صدیوں کا پردہ تھا لیکن وہ میں نے آئے والا
 مانھی کیسے کسی کر دے والا کہ مجھے ۲۰-۱۵
 لے جڑو! میں تم کو کیا بتاؤں اس وقت میرا
 سال تھا ایک بیس سے سے لے آجی کے منہ

تحریک مجلس لاکھڑو پے سالانہ

(محکمہ سادہ و سادہ صحت و اصلاحات)

حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سال ہوئے۔ ارشاد فرمایا کہ:-

ہاں ہمارے جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ جب تک تحریک ہمیں اور صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ ملاقاتیں نہیں ہونگی۔ لاکھڑو پر بیگ نہ پھینچیں۔ اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے۔

(خطیب جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۹ء)

اس ارشاد پر فریباً آٹھ سال گزر چکے ہیں۔ لیکن انجمن تک اس کی مکمل تعمیل نہیں ہو سکی۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اور ملکہ از حد منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے ہماری موجودہ جدوجہد میں کن اصلاحات کی ضرورت ہے؟ ان اصلاحات کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے خاک و راس باد میں ایک بنیادی امر احباب کے گوشن گزار کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ انجمن تک جماعت نے اس اہم کام کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔

۱- یہ لینا کہ اس کام کی طرف پوری توجہ نہیں کی گئی۔ اس سے ہرگز ہی مراد نہیں۔ کہ جماعت نے اس طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی۔ ضرورت توجہ کی ہے اور اکثر جماعتوں نے اس ارشاد کی تعمیل کرنے کے لئے اپنی سمجھ اور استعداد کے مطابق دن رات محنت اور کوشش کی ہے۔ (جز انہم اللہ اس الخیر) اور ارشاد فرماتا ہے اپنے فضل و کرم سے ہماری محنت اور کوشش کو شرف و تکریم بھی بخش ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں صدر انجمن احمدیہ کے لازمی ہینڈل میں آٹھ لاکھ روپے سے اوپر ازاد ہو چکے ہیں۔ فائدہ اللہ علی ذالک یہ عزیز معمولی کامیابی ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ انجمن تک چند عام حصہ آکر اور چند سلسلہ لاکھ کی مجموعی رقمیں لاکھوں روپے سالانہ تک نہیں بڑھی اور اس منزل تک پہنچنے کے لئے مزید آٹھ لاکھ روپے کی ازادی کی ضرورت ہے۔ اس کی بھی وجہ ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ کہ

”مجھے افسوس ہے کہ باوجود اس کے کہ ممتاز کئی سال سے میں جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں کہ اسے اپنی آمد کا بجٹ پھیلانے کے

پہنچانا چاہئے۔ انجمن تک ہماری جماعت نے اس کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔“

(پیغام تمام نمائندگان مجلس اورت)

۳- اس پوری توجہ نہ کرنے کے دو پہلو ہیں ایک یہ کہ تمام احباب اور جماعتوں نے توجہ نہیں کی۔ ہر اہم توجہ کام میں فردی خاطر خواہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے فردی اور لازمی ہوا کرتا ہے۔ کہ جماعت کے تمام افراد اپنا اپنا کام کے لئے تن۔ من۔ و معن سے زور لگاتے شروع کر دیں اور ایسے جہاد کے میدان میں متوجہ ہوں۔ جہاں کوئی دھڑکا نہ دہنے پائے ان اللہ یحب الذین یبقوا صلوات فی سبیلہ صفا کما تمہ بنیان مرموص۔ (سورہ صفا۔ ۶-۱۱) اللہ تعالیٰ (انجمن میں) کو پسند کرتا ہے۔ جو اس کی راہ میں اس طرح صرف باندھ کر جائیں (تے ہیں۔ گویا کہ وہ سبیلہ بلائی ہیں۔) دربار ہیں۔

۴- سنا کار نہایت افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہے کہ باوجود اس کے کہ بیشتر جماعتیں اس مادی جہاد میں پوری مصروف اور توجہ کے ساتھ قدم بڑھا رہی ہیں۔ لیکن جماعتوں نے انجمن تک اس کا فیکر کی طرف توجہ نہیں کی۔ خاک و راس کی خدمت میں یہی عرض کرنے کا۔ کہ ایسے موقعے پر ضرورت نہیں ملتا کہ آج بہترین تواریف ماننے کا وقت ہے۔ گویا شہدائے مسیحا اور کونتا ہیومن کی پردہ پرشی کا ایک نمونہ زندگی آپ کے سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عزت و توجہ میں حاصل کرنے کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ اس موقع کو ہاتھ سے گزرا کر اللہ تعالیٰ نہیں۔ ہمارے چند دن کا بچپن لاکھ روپے سالانہ تک پہنچنا تو اسی دن مقصد ہو چکا۔ جس دن حضور نے یہ تحریک فرمائی تھی ہم اس صلح الموعودہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز ہے جو بہر حال پوری ہرگز ہی کی سبب انشرا اللہ تعالیٰ جیسا کہ حضور کی ہر تحریک کا نتیجہ ہوتی ہے۔ سندس صورت پر ہے کہ بعض جماعتیں اور احباب اس جہاد میں شمولیت حاصل کرنے کی سعادت سے محروم نہ رہ جائیں اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ اُس کے لئے۔ اور اس تحریک کو پائیدار بنائیں تاکہ پہنچانے کے لئے اپنا زور لگاتے

اس توجہ نہ کرنے کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ قسط میں عرض کیا جائے گا۔ انشرا اللہ تعالیٰ دعا تو قیامی الایا اللہ السحلی العظیم ازینت

چند دہندگان کی فہرستوں کی تکمیل تمام احباب عینک کی توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی وصولی فرماتے ہوئے جو تحریک جماعتی ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ نظارت بیت المال کے ریکارڈ پر اس شخص کا نام آجائے۔ خود وہ فرد ہونا ضرورت ہو احمدی کہلاتا ہو۔ اور اس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ جو احباب ایسی جگہوں پر موجود ہیں۔ جہاں جماعتیں قائم ہیں ان کے کوآپت تو ان جماعتوں کے عہدہ داروں سے معلوم ہوجاتے ہیں۔ لیکن بعض احباب ایسی جگہوں پر رہائش رکھتے ہیں۔ جہاں کوئی جماعت قائم نہیں ایسے احباب کو اجازت ہے کہ وہ کسی جماعت کے فرسٹ کے لیجر اپنا چندہ مرکز میں بھجوا دیا کریں یہاں ان کے انفرادی گھنٹے کھلے ہوئے ہیں۔ ایسے احباب کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنا چندہ بھجوانے وقت اپنا انفرادی گھنٹہ نمبر بھی لکھیں تا ان کا چندہ ان کے گھنٹہ میں درج ہوجایا کرے۔ اگر کسی دوست کو اپنا گھنٹہ نمبر معلوم نہ ہو تو در نظارت بیت المال کو گھنٹہ اپنا گھنٹہ نمبر دریافت کریں

۲- بعض احباب کو اس دستو کا علم نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔ لہذا تمام احباب جماعت سے اتنا س بے کہ اگر کسی دوست کو یہ علم ہو کہ کوئی احمدی دوست کسی ایسی جگہ پر رہائش رکھتے ہیں۔ جہاں غالباً شاہد کوئی جماعت نہیں تو براہ مہربانی ایسے احباب کے ناموں اور مکمل پتوں سے نظارت بیت المال کو مطلع فرمادیں۔ اس طرح اگر کسی دوست کے احمدی عزیز یا رشتہ دار یا دوست ان کے اپنے گاؤں یا شہر کے علاوہ کسی دوسرے گاؤں یا شہر میں رہائش رکھتے ہوں تو ان کے ناموں اور مکمل پتوں سے نظارت عزا کو اطلاع کر دی جائے۔ تا اس امر کی تکلیف ہوجائے کہ وہ دوست کسی جماعت میں شامل ہو چکے ہیں یا نہ ہیں ان کا انفرادی گھنٹہ نمبر حاصل چکا ہے۔

۳- مجھے امید ہے کہ تمام احباب اس کار خیر میں نظارت بیت المال سے تعاون کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(ناظر بیت المال دیکھو)

درخواست ہائے دعا

- ۱- میرے بھائی حمان کا میڈیوسپتال میں اینڈرے سائیکس کا آپریشن ہونا ہے۔ بزرگان کلمہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے۔
(نعمیہ روی بنت جو ہدیہ فیض احمد صاحب گولڈ کرم سنگھ فیضی باکوٹ)
- ۲- میرے مامل حمان تقریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ باوجود علاج کے ابھی تک کوئی افادہ نہیں ہوا۔ بزرگان کلمہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صحت کا ملہ عاجل عطا فرمائے۔ اور عزیمت صحت یاب ہو سکیں۔
(محمد عظام درگ۔ محترم خدام الامامہ پتوکی)
- ۳- میرا بھائی محمد چند دنوں سے بیمار ہے۔ جلد احباب سے صحت کا ملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد شفیق گولڈ)
- ۴- میرے والد شیخ فضل محمد صاحب عرصہ دراز سے صرغ یعنی مرگی سے بیمار ہیں۔ ابا دوسرے فقور سے عوارضے و حقے سے پرے ہیں۔ جن سے بہت تشویش ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(سعید احمد اداکار)
- ۵- میں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہوں۔ بہنوں بھائیوں کی عزمت ہیں دعا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کا ملہ صحت بخشنے۔
(خانگ رحیم الرحمن آفہ نوگادو در اراقت قلب میر ہسپتال لاہور)
- ۶- مکرم ماسٹر عبدالحق صاحب آٹھ دس روز سے تھیکا ٹھ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی عزمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (قدرت اللہ بیکری مال جماعت احمدیہ منڈی۔ فیض لاکپور)
- ۷- میں تقریباً دو ماہ سے گھٹنے کی درد سے بیمار ہوں۔ احباب جماعت میرے کامل شفائی کے لئے دعا فرمائیں۔
(شیخ فطیل احمد شاہ در صدر)
- ۸- محترم والد صاحب کار نیگل سے شفا یاب ہو گئے ہیں۔ احباب بارہ کرم ان کی درازی عمر اور صحت کا ملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(ملک صلاح الدین دولت اصحاب احمد تاربان)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈیلی، ۲۷ جولائی - چین کے وزیر خارجہ چو یی نے بیجنگ میں کہ جارت امریکا اور برطانیہ مشترکہ دفاعی مشقوں کے ذریعے چین اور بریتانیا کی سرحد پر کشیدگی پیدا کر سکتی اور چین کو ہتھیاروں سے انعام دیا ہے کہ مغربی طاقتیں انھیں امریکا اور برطانیہ کی حکومتوں سے دست بردار رکھیں اور انہیں کو ایسی ہی کرنا چاہیے ہیں۔ وزیر خارجہ چو یی نے ایک متحدہ عرب جمہوریہ کے یوم انقلاب کے سلسلے میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت نے اپنے آپ کو سامراجی طاقتوں کے پیر کے خطرناک اقدام کی بے اداسی سے چین کے ساتھ کشیدگی کو اور زیادہ سنگین بنانے کی کوشش کی ہے انھوں نے کہا کہ کوئٹہ کے تفریق کے محاکم کو بھارت کی موجودہ دیکھ کر خوفزدہ نہیں ہونے چاہیے کیونکہ بھارت نے جو اقدام کیا ہے اور مغربی طاقتوں کے ساتھ جس نوعیت کے تعلقات استوار کئے ہیں ان کی دہ سے صرف چین بلکہ ایشیا کے دیگر ممالک خصوصاً پاکستان کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے چینی حکومت بھارت کے موجودہ رویہ پر سخت تشویش کا اظہار کر رہی ہے۔

سرمایہ خاندان کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خارجہ چو یی نے کہا ہے کہ چین کی حکومت بھارت کے ساتھ تنازعہ کو دہائیوں سے حل کرنا چاہتی ہے کیونکہ اسے پر امن طور پر حل کرنا چاہتا ہے۔

لندن، ۲۷ جولائی - شاہ سعود اور ان کے درباری امریکہ کے دارالحکومت دہلی میں حتمی طور پر رہائش اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یہ تاثر شاہ سعود کے فریضی معاون کی کوشش پر صدر کی سرگرمیوں سے لگتی ہے شاہی خاندان کے چار شہزادے دہلی آنا کے چینی حصے میں مکانات خریدنے کے شاہ سعود بھی اس علاقے میں ایک کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر ہیں سعودی حکومت کے دارالحکومت ریاض سے آئے اعلان

زمین کی جانب توجہ رکھنے کے لئے خطرات کی قوتوں سے اس قدر کہنا ہے یہ برطانوی سپاہ امریکی بحریہ نے لڑا ہے اور اسے ایک اہم خطائی کا نشانہ قرار دیا جا رہا ہے۔

• کوئٹہ، ۲۷ جولائی - رطاک کے ناکام دہش کے ٹکرانے وزیر اعلیٰ نے شکایت کی ہے کہ رطاک کے کئی وزیر اور پارٹی ممبر عوامی رہائش کے پڑھوں کے سلسلے میں حکم کے کام میں دخل دیتے ہیں حکم نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ کئی پارٹیز کے ممبروں نے ایسے افراد کو پرست دینے کے لئے سفارش کی تھی جن کے متعلق تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وہ غیر قانونی طور پر ہندوستان سے لائے گئے تھے۔

• نئی دہلی، ۲۷ جولائی - سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ایم آر جی کا بھارت میں چلنے والی ذمہ داری کا ٹیسٹ پاس نہیں ہوئی ہے گزشتہ روز راج کوٹ میں بیان دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ انھوں نے حکومت ریاضیاتی اداروں میں اٹھانے سے انکار نہیں کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس میں دن رات کھنڈنے کی قوتوں سے

ہے کہ اس میں دن رات کھنڈنے کی قوتوں سے

انھوں نے کہا کہ گوانی نے کوئٹہ کی گرفت ڈر لگائی ہے اور حکومت مخالف کی حرکت ان سے ٹیکس وصول کرنا ہے۔

• ڈھلی، ۲۷ جولائی - امریکی وزیر خارجہ رٹک نے کہا ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ امریکا روس اور برطانیہ کے درمیان اعلیٰ تجربات پر بھی توجہ دے گا وزیر خارجہ نے سینٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی کو کہہ کر کہ موجودہ مذاکرات کے بارے میں بتانے کے بعد بیان دیا ہے سرکار نے کہا کہ اس کوئی بات نہیں جاری ہے اور جس امید ہے کہ وہ کامیاب رہے گی۔

• کوئٹہ، ۲۷ جولائی - مستقل قریب میں مابین کا پہلا معاہدہ جاری ہے کہ امریکا کی مشن اشتراکی بلاک کے ممالک کے درمیان بیچنے کے لئے انھوں نے کہا ہے کہ وہ کامیاب رہے گی۔

• کوئٹہ، ۲۷ جولائی - مستقل قریب میں مابین کا پہلا معاہدہ جاری ہے کہ امریکا کی مشن اشتراکی بلاک کے ممالک کے درمیان بیچنے کے لئے انھوں نے کہا ہے کہ وہ کامیاب رہے گی۔

پاکستان دسپازمنٹ ریلوے

ٹنڈروٹس

چیف کنٹرولر آف پراجیکٹس ڈپٹی ڈائریکٹر - ایچ آر سی روڈ لاہور کوڈیل کے ٹنڈروٹس کے لئے کوششیں مطلوب ہیں۔

نمبر	ٹنڈروٹس کی تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۱	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۲	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۳	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۴	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۵	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۶	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۷	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۸	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۹	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ
۱۰	ٹنڈروٹس سوڈر کی مختلف تعداد و تفصیل	ٹنڈروٹس کی قیمت	ڈرائنگ سپیشلیٹسز	تاریخ	مطلوبہ تاریخ	لکھنے کی تاریخ

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ اپنے

سرفہرست

عبد اللہ دین سکندر آبادکن

ہمدرد نسواں (انگریزی) دو اخانہ خدمت خلق حجڈر روہ طلبہ میں مکمل کورس میں روپے

بھارت کی سرحدوں کو لاکھ پینی فوج کا اجتماع

پنڈت نہرو نے سپریم کمانڈر جنرل چودھری کو امریکہ سے واپس بلا لیا

نی یو ایچ ۲۷ جولائی۔ پنڈت نہرو نے بھارت کے سپریم کمانڈر جنرل چودھری کو امریکہ سے واپس بلا لیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ فی الحال امریکہ میں ہیں۔

پنڈت نہرو نے سرحدوں پر چودھری کو کافی انفراسٹرکچر پیش کر کے کہا کہ ان کا جیسوس پلاؤں کی رپورٹ پر دیا ہے جنہوں نے بہت پروردار کے مہینہ طور پر یہ اطلاع دی ہے کہ بھارت اور چین کے پانچ ہزار سولہ سرحد پر ہیں کہ دو لاکھ فوج جمع ہو چکی ہے اس فوج کا واحد نمونہ سٹیٹک سے تعلق رکھتا ہے سرکاری جہاز کی صفحہ کبہ رہے ہیں کہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ پینی فوج کے جمع ہونے کا حوالہ کیا ہے۔

کئی کئی کئی سالوں سے نی یو ایچ کے آنے والی خبریں کے مطابق بھارت پر تصور کرتے ہوئے اس خیال کا انہماک کیا ہے۔ جہاز کی نمونہ میں کچھ دھکا کرنا انہماک سیدھا کرنے کی عادی ہے اس شور و غوغا سے مقصد کسی سے پوشیدہ نہیں بھارت چاہتا ہے کہ مغربی ملکوں سے زیادہ سے زیادہ امداد حاصل کرے اور دفاعی طور پر انہماک نہ کرے جو نہایت نبرد کے خلاف عدم اعتماد کی ترکیب پیش کرنے کی تیار کر رہی ہیں اور جنہوں نے بھارت کے مختلف علاقوں میں خوراک کی قلت اور مہنگیوں کی فہر مار کے خلاف

یوگوسلاویہ میں قیامت خیز زلزلہ۔ آٹھ ہزار افراد ہلاک سینکڑوں مجروح

سرحدی شہر سکوپیہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا

بغداد، ۲۷ جولائی۔ یوگوسلاویہ کے سرحدی شہر سکوپیہ میں قیامت خیز زلزلہ آیا جس کی وجہ سے آٹھ ہزار افراد ہلاک اور سینکڑوں مجروح ہوئے۔ دولاکھ کی آبادی کے اس شہر کے متعدد محلے بالکل مسمار ہو گئے ہیں۔ شہر کے ہزاروں باشندے کیمپوں میں جا کر رہ رہے ہیں۔ ان میں سے ایسے بھی ہیں جو کھانے پینے کے لیے دولت مند تھے لیکن کل کوڑی کوڑی کے محتاج ہیں۔ بلکہ ان کے گھر بے گھر ہو گئے ہیں۔

فوجیوں نے کہا ہے کہ زلزلہ آج صبح دس بجے آیا جس سے لاکھوں ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔ اس وقت مرنے والوں کی صحیح تعداد نہیں مل سکی کیونکہ بے شمار لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔ سکوپیہ نامی شہر سرحد یونان کے قریب واقع ہے اور ہر مقدونیہ کی دارالحکومت ہے۔

یونان کی خبروں اور ایجنسی کے مطابق یونان کے بعض سرحدی شہروں میں بھی زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس ہوئے۔ ابھی تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ زلزلے کے سفارتی ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ سکوپیہ میں مجروحین کی تعداد کئی ہزار ہے۔ شہر کا بڑا حصہ بالکل تباہ ہو گیا ہے۔ جسے از سر نو تعمیر کرنے کے لیے اربوں ڈالر کی ضرورت پڑے گی۔

شہر کے عمارتوں کی عمارتوں میں سے کئی بھی باقی نہیں رہی ایک شہر آبادی میں تین سو ہزار تھے اس عمارت کی اربوں سے اربوں بج چکا ہے اور سارے کے سارے ہمارے ہلاک ہو گئے ہیں۔ یوگوسلاویہ کے بعض دوسرے شہروں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے ہیں۔ درمیت ہے کہ بعض شہروں میں کچھ نقصان بھی پہنچا ہے۔ لیکن سکوپیہ کے مقابلے میں نقصان کی کوئی بیشیت نہیں۔

موتی پورانے کے تنازعہ پر تصادم چاہا ہلاک ناوہ وال، امر جولائی۔ موضع فصیح پور تقانہ ناوہ وال سے موصولہ اطلاع کے مطابق دو فریقوں میں جھگڑا ہو گیا۔ جس نے بعد ازاں بموں کی تصادم کی صورت اختیار کر لی کہ ایک شخص بوسلف نے فائرنگ کر دی۔ جس پر فریقین کے درمیان لاطیفوں اور پھیلوں اور پھیلوں کا آزادانہ استعمال شروع ہو گیا۔

المقتل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست دہما

محکم بشیر احمد صاحب رفیق نامی امام مسجد لندن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ محکم مولوی عبدالرحمن صاحب واقعہ مذکورہ نے ایک اپریشن کر لیا ہے اور آپ ان وڈن پیار ہیں۔

احباب جماعت دہما فرامین کو اشرفی اہلس صحت کو مہم عطا فرمائے۔

گجراتیوں پر تھائی لینڈ کے الزامات

بنکاک، ۲۷ جولائی۔ تھائی لینڈ ریڈیو نے الزام عائد کیا ہے کہ گجراتیوں کے سرحدی علاقے پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کو لسنے کہا کہ حالی ہی میں گجراتیوں کے سربراہ پرنس سہازنگ نے پارلیمنٹ میں جو تقریر کی تھی وہ اس کا بنی ثبوت ہے۔

گجراتیوں نے ۲۷ جولائی کو نئے مالانے برطانیہ کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کر دیے۔ اس کا آخر کار یوگوسلاویہ پر اعلان کر دیا گیا ہے۔

پاکستان ڈیسٹنٹ ریویو

ٹنڈر نوٹس

- ۱۔ رولری میب کوٹ سیکشن میں لینڈ دن راج پر ۱۵ عرض کے گولڈ سلیب سے بنے ہوئے راستے کے ڈیزائن اور تعمیر کے جس پر ڈیمولیشننگ BESA ۱۰ پونڈنگ چلی سکیں سر جبر ٹنڈر زیر دستگی کو مطلوب ہیں۔ اس کام کی اندازاً لاگت ۱۰۰۰۰ روپے ہوگی ٹنڈر کے ساتھ مطلوبہ ڈریجائیڈ ۳۰۰۰ روپے ہے۔
- ۲۔ موجودہ سڑک کے پارٹ میں اور ٹنڈر سے متعلقہ کاغذات ۲۵ جولائی ۱۹۶۷ء کے بعد چیف انجینئر سر ڈیزائنڈ کسٹرکشن پاکستان ریویو لاہور کے دفتر میں کسی بھی ایوم مار کر کو ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

۳۔ ٹنڈر کے مجوزہ فارم ۳۰ روپے سے ۱۶ تک چیف انجینئر سر ڈیزائنڈ کسٹرکشن پاکستان ریویو لاہور کے دفتر میں دس روپے فی کاپی کے حساب سے حاصل کیے جا سکتے ہیں یہ رقم ناقابل واپسی ہوگی۔

۴۔ یہ ٹنڈر ۱۶ کو ساڑھے گیارہ بجے تک چیف انجینئر سر ڈیزائنڈ کسٹرکشن پاکستان ریویو لاہور کے دفتر میں وصول کیے جائیں گے اور اسی دن بارہ بجے پبلک کے سامنے کھولے جائیں گے۔

چیف انجینئر

سر ڈیزائنڈ کسٹرکشن پاکستان ریویو لاہور